سوال

(115)حالت جنون کی طلاق

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ کے بارے میں کہ غلام محمد نے پاگل پن دوران اپنی بیوی کو تین طلاقیں دیں لیکن اس کے گواہ موجود نہیں اور جو ثبوت میں طلاق نامہ ہے اس پر جعلی دستخط ہیں۔ اور غلام محمد طلاق کے بعد بھی بیوی کے پاس آتا ہے خرچہ وغیرہ بھی دیتا ہے کیا شریعت کے مطابق یہ طلاق ہوئی یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

معلوم ہونا چاہیئے کہ طلاق واقع نہیں ہوگی کیونکہ حدیث میں ہے :

((عن علی أن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال رفع القلم عن الثلاثة عن النائم حتی یستیقظ وعن الصبی حتی یشب وعن المعتوہ حتی یعقل)) سنن ترمذی کتاب الحدود باب ماجاء فیمن لایھب علیہ رقم الحدیث: ١٤٢٣.

اس سے ثابت ہوا کہ یہ طلاق واقع نہیں ہوگی اور کئی وجوہات ہیں مثلاً گواہ موجود نہیں ہیں اور تحریر بھی خاوند کی نہیں ہے۔ اس لیے خاوند کی ملکیت سے اولاد کی موجودگی میں اس کو آٹھواں حصہ ملے گا۔
ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ راشدیہ

صفحہ نمبر 458

محدث فتویٰ